

دعاوں میں وسیلہ کس کا دیا جاسکتا ہے۔

- ۱) اپنے ایمان کا وسیلہ دے کر دعا مانگ سکتے ہیں۔ (آل عمران ۱۹۳)
- ۲) اپنی نمازوں کا وسیلہ۔ (صحیح مسلم ۲۵۲)
- ۳) اپنے روزوں کا وسیلہ۔ (نسائی ۲۲۲۳)
- ۴) حج کا وسیلہ (مثلاً یا اللہ یہ جو میں نے حج کیا ہے اس حج کے وسیلے سے بخش دے)۔ (بخاری ۱۷۷۳)
- ۵) عمرے کو وسیلہ بنا کر دعا کر سکتے ہیں۔ (بخاری)
- ۶) صدقہ کر کے اسے وسیلہ بنایا جاسکتا ہے۔ (بخاری ۶۰۲۳)
- ۷) جہاد کا وسیلہ (اللہ کے راستے میں محنت کر کے)۔ (بخاری ۲۷۹۰)
- ۸) استغفار کا وسیلہ۔ (آل عمران ۱۳۵)
- ۹) دعا کا وسیلہ۔ (سورہ نافر ۶۰، البقرہ ۱۸۶، ترمذی ۳۵۲۳)
- ۱۰) درود کا وسیلہ۔ (اے اللہ میں نے درود بھیجا اس کے وسیلے سے دعا قبول کر لے)۔ (مسند احمد، ترمذی، جامع الصحیح)
- ۱۱) قرآن کا وسیلہ اعلیٰ ترین وسیلہ ہے۔ (ابوداؤد ۱۴۶۴)
- ۱۲) اسماء الحسنیٰ کا وسیلہ۔ (الاعراف ۱۸۰، ترمذی ۳۵۲۷)
- ۱۳) مومن بھائی کی دعا کا وسیلہ۔ (ترمذی ۳۵۶۲)
- ۱۴) نیک اعمال کا وسیلہ۔ (بخاری ۲۱۱، مسلم ۴۴)
- ۱۵) گناہوں سے بچنے کا وسیلہ۔ (بخاری ۳۴۶۵)